اردو ڈیجیٹل پیپر

کانگریس درپن

سب ایڈیٹر: پروفیسر غلام اصدق

ایڈیٹر: ڈاکٹر سنجئے کمار یادو

روزنامہ

پٹنہ 12 مئی، جمعہ

معروف صحافی رویش کمار کی والدہ کی ان کے گھر جا کر کانگریسی رہنماؤں نے تعزیت کی

کانگریس درپن: کانگریس کے سینئر لیڈر مسٹر برجیش پانڈے اور سینئر صحافی مسٹر رویش کمار کی والدہ مسز یوشودا پانڈے کا چند روز قبل انتقال ہوگیا تھا۔ ان کی رہائش گاہ پر پہنچ کر ریاستی صدر ڈاکٹر اکھلیش پرساد سنگھ، بہار کانگریس کے انچارج سکریٹری مسٹر اجے کپور، سی ایل پی مسٹر اجیت شرما آئی این سی، کانگریس سیوا دل کے ریاستی صدر ڈاکٹر سنجے یادو، یوتھ کانگریس کے میڈیا صدر امیت کمار کانگ اور ریاستی ترجمان راج چھبیراج سمیت دیگر سینئر لیڈروں نے لواحقین سے ملاقات کی اور تعزیت کا اظہار کیا۔ نیز ان کی آتما کے سکون کے لیے بھگوان سے پرارتھنا کی۔

کرناٹک میں کس پارٹی کے سر سجے گا تاج، ایگزٹ پول میں الگ الگ پیشین گوئی: سید مجاھد حسین

نئی دہلی: کانگریس درپن: کرناٹک میں اسمبلی انتخابات کیلئے آج بروز بدھ 10 مئی کو ووٹ ڈالے گئے۔ ریاست میں سبھی 224 سیٹوں پر ایک ساتھ ووٹنگ ہوئی۔ کانگریس اور بھارتیہ جنتا پارٹی دونوں ہی اس انتخاب میں مکمل اکثریت کی حکومت بنانے کا دعویٰ کر رہی ہیں۔ حالانکہ نتائج 13 مئی کو آئیں گے جس کے بعد یہ واضح ہوگا کی ریاست میں حکومت کس جماعت کی بنے گی۔ آج انتخابات کے ختم ہوتے ہیں ایگزٹ پول کا سلسلہ بھی شروع ہوگیا ہے جس میں کہیں

زبردست مقابلہ دکھایا گیا ہے تو کہیں کانگریس کو سبقت کی پیشنگوئی کی جارہی ہے۔بعض ایگزٹ پول سے معلق اسمبلی کے اشارے بھی مل رہے ہیں۔اگرچہ آج کے انتخابات کی ووٹنگ کا حتمی فیصد سامنے نہیں آیا ہے،لیکن 5 بجے تک 69.65 فیصد ووٹنگ ہونے کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔اس درمیان مختلف ٹی وی چینلز پر ایگزٹ پول کا سلسلہ شروع ہوگیا ہے۔ بیشتر ایگزٹ پول میں کانگریس حکومت بناتی ہوئی دکھائی دے رہی ہے۔اور جے ڈی ایس کنگ میکر کے طور پر ابھرتی نظر آئی ۔کچھ ایگزٹ پول ایسے ضرور ہیں جہاں کانگریس ضروری نمبر یعنی 113 سے 4-5 سیٹیں کم ہیں،لیکن چند ایک کو چھوڑ کر سبھی ایگزٹ پول میں کانگریس سب سے بڑی پارٹی نظر آرہی ہے۔ریاست میں ووٹنگ کا عمل پرسکون رہا اور کہیں سے بھی کسی ناخوشگوار واقعہ کی اطلاع موصول نہیں ہوئی ۔ لوگوں ووٹنگ میں دلچسپی دکھائی۔دوپہر 3 بجے تک 03.52 فیصد ووٹنگ درج کی گئی۔جب کہ دوپہر 1 بجے تک 25.37 فیصد ووٹ ڈالے گئے ۔بڑی تعداد میں لوگ ووٹ ڈالنے کیلئے گھروں سے نکلے اور پولنگ مراکز پر لوگوں کی لمبی قطاریں دیکھنے کو ملیں۔کانگریس، بی جے پی اور جے ڈی ایس کے اہم سیاسی لیڈروں نے پولنگ میں حصہ لیا۔کرناٹک کے سابق وزیراعلیٰ اور کانگریس لیڈر سدارمیا نے کہا کہ کرناٹک کے لوگوں کے رجحانات کو دیکھ کر لگتا ہے کہ کانگریس 150-130 سیٹیں جیت لے گی۔انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت کے خلاف لوگوں میں غصہ ہے۔کرناٹک کانگریس کے سربراہ ڈی کے شیوکمار نے کہا کہ پچھلی بار مودی جی نے تمام ووٹروں سے کہا تھا کہ ووٹ ڈالنے سے پہلے آپ اپنا گیس سلنڈر دیکھیں، نمسکار کہیں اور پھر جائیں۔اس بار میں بھی یہ کہوں گا کہ ہمارے وزیراعظم کی فرمائش اور مشورے کے مطابق گیس سلنڈر کی قیمت دیکھ کر ہی ووٹ دیں۔انہوں نے کہا کہ آج ووٹرز کے پاس بڑا موقع ہے اور وہ تبدیلی کو ووٹ دیں گے۔ وہ ایک ترقی پسند، عالمی اور ترقی یافتہ کرناٹک کو ووٹ دیں گے۔مجھے یقین ہے کہ وہ تبدیلی کو ووٹ دیں گے اور کانگریس کو 141 سیٹیں فراہم کریں گے۔پولنگ کا عمل ختم ہونے کے بعد سروے ایجنسیوں نے اپنے ایگزٹ پول کے پٹارے کھول دئے۔ٹی وی 9 بھارت ورش کے سروے کے مطابق بی جے پی کو 89-88 سیٹیں،کانگریس کو 109-99،جے ڈی ایس 26-21،دیگر کو 4 سیٹیں حاصل ہونے کی امید ہے۔زی نیوز کے مطابق بی جے پی 94-79، کانگریس 118-103،جے ڈی ایس کو 33-25 جبکہ دیگر کو 2-5 سیٹیں مل سکتی ہیں۔نیوزنیشن سی جی ایس، کے مطابق بی جے پی کو 114،کانگریس کو 86،جے ڈی ایس کو 21 دیگر کو 3 سیٹیں ملنے کا امکان ہے۔ری پبلک ٹی وی پی مارک کے مطابق بی جے پی کو 100-85 سیٹیں،کانگریس کو 108-94،جے ڈی ایس کو 32-24،دیگر کو 6 سیٹیں ملنے کا امکان ہے۔سورنا نیوز کے سروے کے مطابق بی جے پی کو 117-94،کانگریس کو 106-91،جے ڈی ایس کو 24-14 جبکہ دیگر کو 2 سیٹیں ملیں گی۔وہیں دوسری جانب چینلوں کے سروے میں جنتا دل سیکولر (جے ڈی ایس) کنگ میکر بنتا نظر آرہا ہے۔ کانگریس اور بی جے پی لیڈروں نے الگ الگ بیانات میں اپنی اپنی پارٹیوں کی بڑی جیت کا دعویٰ کیا ہے۔ ووٹوں کی گنتی 13 مئی کو ہوگی۔آخری اطلاعات آنے تک تقریباً 66 فیصد ووٹروں نے اپنے حق رائے دہی کا استعمال کیا ہے۔

اب کی بار کرناٹک میں کس کی سرکار: ڈاکٹر مظفر حسین غزالی

لنگایت، ووکالیگا، سوشل انجینئرنگ، 4 فیصد مسلم ریزرویشن کا خاتمہ اور ڈبل انجن کی سرکار

کانگریس درپن: کرناٹک چناؤ میں بی جے پی کا کوئی داؤ نہیں چلا۔حتیٰ کہ عوام نے "مرکز میں مودی جی بیٹھے ہیں فکر کرنے کی ضرورت نہیں" اس بات پر بھی یقین نہیں کیا۔ کیونکہ کنسٹرکشن ٹھیکیداروں، اسکول، کالج کے مینجمنٹ کی 40 فیصد کمیشن اور تقرریوں میں بدعنوانی کی شکایتوں پر مودی جی نے کوئی توجہ نہیں دی۔ آخر بی جے پی کو مفت کی ریوڑیاں بانٹنے کے لئے مجبور ہونا پڑا۔حالانکہ وہ گجرات الیکشن میں عام آدمی پارٹی پر ریوڑیاں بانٹنے کا الزام لگا چکی ہے۔پہلی مرتبہ بی جے پی کو دہلی کی چکا چوند سے باہر نکل کر غریبوں، دلتوں اور بی پی ایل خاندانوں کی بات کرنی پڑی ۔بی جے پی نے انتخابی عہد کے بجائے منشور جاری کر کرناٹک کے عوام کو لبھانے کی کوشش کی ہے۔اس کے مطابق دس لاکھ بے گھروں کو گھر، ایس سی ایس ٹی گھر کی کھپا خواتین کے لئے دس ہزار روپے کی پانچ سال کے لئے ایف ڈی، تیس لاکھ خواتین کے لئے مفت بس پاس، شہری غریبوں کو پانچ لاکھ گھر، روز آدھا لیٹر نندنی دودھ، بی پی ایل کارڈ ہولڈر کو پانچ کلو راشن، سال میں تین گیس سلنڈر دیئے جانے کے وعدہ کے ساتھ مسلمانوں کے 4 فیصد ریزرویشن کو ووکالیگا اور لنگایت میں آدھا آدھا بانٹنے،غریب خاندانوں کے ہندو زائرین کو کاشی، متھرا درشن کے لئے 25 ہزار روپے دینے اور مندروں کے منتظمین کی آزادی کے لئے کمیٹی بنانے کا اعلان کیا گیا ہے۔منشور میں اٹل اہار یوجنا کے تحت 15 روپے میں بھرپیٹ کھانا مہیا کرانے اور بیٹا کربا، سدی، تلوارا، پریوارا کو آدی واسی زمرے میں شامل کرنے کا وعدہ

بھی کیا گیا ہے۔ کرناٹک میں بی پی ایل کارڈ ہولڈرز کی مجموعی تعداد 21 فیصد یعنیٰ 29.1 کروڑ ہے۔ آئی ٹی ہب کہلانے والے بنگلور شہر میں بھی بی پی کارڈ ہولڈر 20 فیصد سے زیادہ ہیں۔ بعض دیہی علاقوں میں یہ تعداد 40 فیصد کے قریب ہے۔ سوال یہ ہے کی ریاست اور مرکز میں بی جے پی کی حکومت کے ہوتے ہوئے کرناٹک کی حالت اتنی خراب کیسے ہوئی کہ یہاں کا ہر چوتھے شخص کو غریبی میں زندگی گزارنی پڑ رہی ہے۔ بقول پرینکا گاندھی گزشتہ چار سالوں کے دوران 6487 کسانوں، 1675 بے روزگاروں، قرض ادا نہ کر پانے یا کاروبار میں نقصان کی وجہ سے 3734 اور غریبی کی وجہ سے 542 لوگوں نے کرناٹک میں خودکشی کی ہے۔ وہیں راہل گاندھی کا کہنا ہے کہ بی جے پی کے دور حکومت میں 40 کروڑ لوگ بے روزگار ہوئے اور 90 لاکھ چھوٹے کاروبار بند ہوئے ہیں۔ 42 فیصد نوجوان اس وقت بے روزگار ہیں۔ مہنگائی آسمان چھو رہی ہے 400 روپے کا گیس سلنڈر 1100 سو روپے کا کوکنگ آئل 60 روپے سے 200 روپے اور دال سبزیوں کی قیمت دوگنی تین گنی ہوگئی ہے۔ یہ سب کرپشن اور پونجی پتیوں کو ملک کے وسائل سونپ دینے کی وجہ سے ہو رہا ہے۔ وزیر اعظم عوام کے مسائل کی بات کرنے کے بجائے صرف اپنی بات کرتے ہیں جیسے مجھے 91 بار گالی دی، یہ کہا وہ کہا وغیرہ۔ حقیقت یہ ہے کہ بی جے پی قیادت مسائل کا حل پیش کرنے کے بجائے الیکشن میں رعایتوں کا اعلان کر کے ووٹ حاصل کرنا چاہتی ہے۔ کانگریس نے کرناٹک میں کرپشن، مہنگائی، غریبی اور بے روزگاری کو بنیادی مدعا بنایا ہے۔ ہر میٹنگ میں پانچ وعدے دوہرائے جا رہے ہیں۔ ہر ماہ 200 یونٹ مفت بجلی، خواتین کو 2000 روپے ماہانہ، آنگن واڑی کارکن کو پندرہ ہزار، منی آنگن واڑی کو دس ہزار اور آشا کارکنوں کو پانچ ہزار تنخواہ دی جائے گی۔ ریٹائرمینٹ کے وقت آنگن واڑی کارکن کو 3 اور منی آنگن واڑی کو 2 لاکھ روپے دیئے جائیں گے۔ ہر بے روزگار گریجویٹ کو 3000 اور ڈپلومہ ہولڈر کو 1500 روپے ماہانہ دیا جائے گا۔ بی پی ایل خاندان کو ہر ماہ مفت دس کلو چاول وغیرہ۔ کانگریس کے ذریعہ اٹھائے گئے ایشوز کا بی جے پی کوئی جواب نہیں دے سکی۔ نتیجہ کے طور پر اس کے حق میں ماحول بن گیا۔ ہر طبقہ جے لوگ یہ ماننے لگے کہ بی جے پی ذات، کمیونل پولرائزیشن اور کرپشن کرنے والی جماعت ہے۔ وہ ترقی نہیں کر سکتی صرف لوگوں کو بانٹ کر فرقہ وارانہ بنیاد پر ووٹ حاصل کرتی ہے۔ فساد کرا سکتی ہے وہ کرپشن کو ختم نہیں کر سکتی۔ اس کے نزدیک الیکشن پہلے ہے باقی سب کچھ اس کے بعد۔ اس کا اندازہ کرناٹک انتخاب میں بھی ہوا۔ کشمیر میں چھ جوان شہید ہو گئے اور منی پور جلتا رہا لیکن وزیر داخلہ اور وزیر اعظم نے اس پر کوئی توجہ نہیں دی، نہ اپنا کوئی پروگرام رد کیا۔ جوانوں کی شہادت پر کوئی ٹوئٹ تک نہیں کیا۔ البتہ راہل گاندھی نے بروقت جوانوں کی شہادت پر غم کا اور ان کے خاندانوں سے ہمدردی کا اظہار کیا۔ کرناٹک کی مقامی ایجنسی ایڈینا کمیونٹی کے سروے میں کانگریس کی انتخابی حکمت عملی کا اثر صاف دکھائی دیا۔ ایڈینا نے ایک ہزار سٹیزن جرنلسٹوں کے ذریعہ 224 سیٹوں میں سے 204 اسمبلی حلقوں کے 41 ہزار 169 لوگوں سے بات کرنے کے بعد اپنی رپورٹ پیش کی۔ اس نے سروے کی بنیاد پر کانگریس کو 134 سے 140 اور بی جے پی کو 57 سے 65 سیٹیں ملنے کا اندازہ لگایا۔ اس سروے سے ایک طرف کانگریس کچھ زیادہ ہی پر اعتماد ہوگئی۔ وہیں بی جے پی اپنے کمیونل ایجنڈے پر اتر آئی۔ مسلم ریزرویشن، یکساں سول کوڈ، این آر سی، کیرالہ اسٹوری، بٹلہ ہاؤس انکاؤنٹر، عتیق کا قتل، کانگریس کے ذریعہ مسلمانوں کی منھ بھرائی، دہشت گردوں کی ہمت افزائی اور کانگریس کے زمانہ کی بدعنوانیوں کو بی جے پی مدعا بنا رہی تھی۔ لیکن عوام اپنے مسائل کا بی جے پی سے حل معلوم کر رہے تھے۔ سب کچھ ٹھیک چل رہا تھا، اسی دوران ہر الیکشن کی طرح اس بار بھی کانگریس نے بیٹھے بٹھائے پی ایف آئی بجرنگ دل پر پابندی کی بات کہہ کر مدعا دے دیا۔ نریندر مودی نے بجرنگ دل کو بجرنگ بلی سے جوڑ دیا۔ حالانکہ بجرنگ دل کا نام سیکڑوں واقعیات میں شدت پسند، مجرمانہ پس منظر والی تنظیم کے طور پر آ چکا ہے۔ لیکن بی جے پی نے بڑی بے شرمی سے نہ صرف بجرنگ دل کی حمایت کی بلکہ اسے بجرنگ بلی کی جے بولنے والی تنظیم بتایا۔ تازہ سروے بتا رہے ہیں کہ جو بی جے پی بیک فوٹ پر تھی وہ مقابلہ میں آ گئی۔ بہرحال کرناٹک اسمبلی کے لئے ووٹ ڈالے جا چکے ہیں۔ تین دن بعد معلوم یو جائے گا کہ عوام نے اپنے ایشوز کو فوقیت دی یا مذہبی جذبات میں بہہ کر ووٹ دیا۔ کرناٹک کے لوگوں کا فیصلہ طے کرے گا کہ ملک میں آئندہ سیاست کی دشا اور دِشا کیا ہوگی۔

کرناٹک ایگزٹ پول: ہوسکتا ہے بھاجپا کیلئے 'فالِ بد' ثابت ۳/ سروے میں کانگریس کا 'پنجہ' سب پر بھاری، ایک میں بھاجپا آگے

نئی دہلی، ۱۱ مئی: (کانگریس درپن) اس بار 5 ایگزٹ پولز میں سے ایک میں بی جے پی کی حکومت بن رہی ہے۔ جب کہ کانگریس تین سروے پول میں سب سے بڑی پارٹی بنتی دکھائی دے رہی ہے۔ یعنی اکثریتی اعداد و شمار سے 5 سے 10 سیٹیں دور۔ 4 سروے میں جے ڈی ایس کو 21 سے 33 سیٹوں کے ساتھ کنگ میکر بتا رہے ہیں۔ یعنی 2018 کی طرح ایک بار پھر جے ڈی ایس کے بغیر کانگریس یا بی جے پی کی حکومت نہیں بنے گی۔ پول آف پولز کے مطابق بی جے پی کو 98، کانگریس کو 99، جے ڈی ایس کو 24 اور دیگر کو 3 سیٹیں ملنے کی امید ہے۔ حکومت بنانے کے لیے 113 ایم ایل ایز کی ضرورت ہے۔ انڈیا ٹی وی کے مطابق کسی کے لیے کوئی واضح اکثریت نہیں ہے۔ پول کے مطابق کانگریس 105 سیٹوں کے ساتھ واحد سب سے بڑی پارٹی بن سکتی ہے۔ بی جے پی 85 اور جے ڈی ایس 32 سیٹیں جیت سکتی ہے۔ یعنی اکثریت کسی کے پاس نہیں ہے۔ یہ سروے 6 مئی کو کیا گیا تھا۔ اس میں 112 نشستوں کے لیے 11 ہزار 200 افراد سے بات چیت کی گئی۔ جب کہ اے بی پی نیوز-سی ووٹر میں کانگریس کو 110 سے 122 سیٹیں، بی جے پی کو 73 سے 85 اور جے ڈی ایس کو 21 سے 29 سیٹیں ملنے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ یعنی کانگریس کی حکومت بنتی ہوئی نظر آ رہی ہے۔ سروے میں 73 ہزار لوگوں کی رائے ہے۔ 44٪ لوگوں نے کانگریس کو ووٹ دیا، جب کہ 32٪ لوگوں نے بی جے پی کی حکومت بننے کی پیش گوئی کی۔ 31 فیصد لوگوں نے بیروزگاری کو سب سے بڑا مسئلہ قرار دیا۔ وہیں بھاجپا کے مقرب ٹی وی چینل زی نیوز-میٹرکس کے سروے میں بی جے پی کو 103 سے 118 سیٹیں، کانگریس کو 82 سے 97 سیٹیں اور جے ڈی ایس کو 28 سے 33 سیٹیں ملنے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ تمام اعداد و شمار سروے میں شامل ایجنسیوں کے ہیں۔

بے روزگاری نے نوجوانوں کو بیچارہ بنا دیا: سہیل علی

کانگریس درپن : بے روزگاری، غربت اور افلاس ایک ایسا کنواں ہے جس میں ایک بار کرنے والا گرتا ہی جاتا ہے۔ غربت کے کنویں میں جتنا نیچے کوئی دب جاتا ہے اتنی ہی ناکامی، ناامیدی اور مشکلات سے گزرتا ہے۔اس کنویں میں جتنا کوئی گرتا جاتا ہے وہ اتنا ہی سماج سے اور یہاں تک اپنے آپ سے دور ہوتا جاتا ہے اور یہ ایل عالمی المیہ ہے۔غربت سے تنگ آ کر دو وقت کی روٹی میسر نہ ہونے پر لوگ خودکشی کر لیتے ہیں یہاں تک کہ کئی لوگ بھوک کے کارن بیماریوں کا شکار ہو جاتے ہیں اور بالآخر اپنی زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔عالمی سطح پر غرب سے نمٹنے کیلئے اقدامات کئے جا رہے ہیں اور پائدار ترقی اہداف میں بھی غربت کو خصوصی توجہ دی گئی ہے لیکن اس عالمی المیے سے ابھی تک انسانیت کو نجات نہیں ملی۔ایک شخص اس وقت تک غریبی سے جد و جہد کرتا ہے جب تک وہ ناامید اور ناکام نہیں ہو جاتا۔لیکن جب وہ ہار مان جاتا ہے تو اس کے ایام دن بدن خستہ حالی کی جانب دھکیلتے ہوئے چلے جاتے ہیں۔جہاں افلاس کا سامنا ہے وہاں صحت کے مسائل ہیں، وہاں تعلیمی پسماندگی ہے اور ان ممالک میں اموات کی شرح بھی زیادہ ہے۔عالمی سطح پر غربت سے لڑنے کیلئے اٹھائے گئے اقدامات قابل داد ہیں۔لیکن اس جانب مزید توجہ دینے کی ضرورت ہے کیونکہ ایک عالمی المیہ ہے جس پر قابو پانا وقت کی ضرورت ہے۔غریبی کا احساس اُسی کو ہوتا ہے جو اس کا سامنا کرتا ہوتا ہے یہاں مقامی سطح پر بھی مقامی حکومتوں اور برسر اقتدار اشخاص کو اس المیے پر اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔حقیقت تو یہ ہے کہ غربت و افلاس کے پیچھے بے روزگاری ہے۔جموں وکشمیر میں ایک بڑا طبقہ جو تعلیم یافتہ بھی ہے لیکن بے روزگاری کا سامنا کر رہا ہے۔جموں وکشمیر میں سروسز سلیکشن بورڈ جو سرکاری نوکریوں کیلئے امتحان کرواتا ہے اور جموں وکشمیر سروسز سلیکشن بورڈ سے نوجوانوں کو کافی امیدیں وابستہ ہوتی ہیں لیکن چند برسوں سے امتحانات کا سلسلہ متاثر ہے۔سب انسپکٹر اور ایف اے اے امتحانات کے معاملے کے بعد اب نوجوانوں میں مایوسی پائی جاتی ہے۔خیر جموں وکشمیر کے نوجوان بے روزگاری کا سامنا کر رہے ہیں جس جانب جموں وکشمیر انتظامیہ کو خصوصی اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔یہ پڑھے لکھے نوجوان مزدوری کرنے کے بھی قابل نہیں ہیں کیونکہ اس سفر میں ان کے آڑے ان ڈگریاں آتی ہیں جو کل سماج کے سامنے انہوں نے سرکاری نوکری حاصل کرنے کی خاطر کیں تھیں۔دو سال قبل پہلے میرے کچھ ہم جماعتوں نے اپنی تعلیم کو خیر آباد کہتے ہوئے گھر کی بھاگ دوڑ سنبھالنے کی کوشش کی۔ایک ساتھی نے کار رپیئر کا کام شروع کیا اور مجھے بھی مشورہ دیا کہ یہ کام سیکھ لیں کیونکہ اعلیٰ ڈگریوں کے حاصل کرنے کے بعد بھی یہی کام کرنے پڑیں گے اور اس کی خاص وجہ بے روزگاری اور غربت ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ ہم نے جلد ہی پڑھائی کو خیر آباد کہہ کر کام سیکھا اور آج کام کر رہے ہیں لہذا تعلیم کو خیر آباد کہہ کر کام سیکھو اور گھر چلاؤ۔میرے کئی ساتھی ایسے ہیں جنہوں نے تعلیم کو خیر آباد کہہ دیا ہے کیوں کہ ہمارے سامنے ہمارے بڑے پریشان حال ہیں جنہوں نے ڈگریاں حاصل کیں لیکن آج سڑکوں پر احتجاج کر رہے ہیں۔غور طلب بات ہے کہ کئی تعلیم یافتہ نوجوان نوکری حاصل کرنے کی عمر کو پار کر کے بے روزگاری جیسے مسائل کا سامنا کر رہے ہیں۔آج غریب نوجوانوں کی ذہن میں یے بات بس چکی ہے کہ نوکری ملنا مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن ہے کیونکہ ان کی بے بسی اور غرب نے انہیں اعلیٰ تعلیم سے دور رکھا اور اعلیٰ تعلیم یافتہ نوجوان بھی نوکریوں کی تلاش میں عمر کی حد کو پار کر رہے ہیں۔ایک غریب طالب علم جو اعلیٰ تعلیم کے لیے اعلیٰ اداروں میں نہیں پہنچ سکتا اس کیلئے نوکری دور کی

بات بن جاتی ہے اور بالآخر اس کے حصے نا امیدی اور بے بسی ہی آتی ہے۔اس سلسلے میں امیر نامی ایک نوجوان نے کہا کہ میں گیارھویں کلاس کے بعد اپنی تعلیم کو خیر آباد کہہ دیا ہے۔ کیونکہ مہنگائی اور بے روزگاری کے اس دور میں آگے کی تعلیم حاصل کر کے بھی کچھ بننے والا نہیں دکھا۔ میرے سے آگے تعلیم حاصل کرنے والے کئی ساتھی آج بے روزگاری کا منہ دیکھ رہے ہیں۔اعجاز حسین نامی ایک نوجوان کا کہنا ہے اعلیٰ تعلیم اور ڈگریاں حاصل کر کے بھی کچھ نہیں بننے والا کیونکہ بے روزگاری جیسے مسائل سے نوجوان نسل جوجھ رہی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ ایک امتحان اگر کوئی پاس کر بھی لے تو کئی کئی برس تک اس فہرست نکلنے کا انتظار کرنا پڑتا ہے اور اگر نکل بھی جائے تو عدالتوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔جس سے نوجوانوں کا قیمتی وقت ضائع ہو جاتا ہے۔وسیم نامی ایک نوجوان کا کہنا ہے جب نوجوانوں کو ڈگریوں کے ساتھ بے روزگار دیکھتا ہوں تو اعلیٰ تعلیم کے میدان میں قدم رکھنے سے ڈر لگتا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ کئی نوجوانوں کو نوکری کی حد کی عمر پر کر کے بے روزگار دیکھ کر احساس ہوتا ہے کہ بے روزگاری سے نوجوان نسل پریشان ہے۔اس وقت جبکہ سرکار بے روزگاری کے خاتمے کیلئے اقدامات بھی کر رہی ہے لیکن زمینی سطح پر اعلیٰ تعلیم یافتہ ایک بڑا طبقہ بے روزگاری کے مسائل کا سامنا کر رہا ہے اور اس جانب سرکار کو خصوصی اقدامات کرنے کی ضرورت ہے تا کہ مستقبل میں یہ اعلیٰ تعلیم یافتہ نوجوان نسل پریشانیوں کا سامنا نہ کرے۔

کٹیہار سب ڈویژنل کانگریس کے زیر اہتمام تربیتی کیمپ کی تیاری میٹنگ کا انعقاد

کانگریس درپن : کٹیہار کانگریس آفس راجندر آشرم کٹیہار میں سب ڈویژنل کانگریس ٹریننگ کیمپ کی تیاری کی میٹنگ کا انعقاد کیا گیا جس میں بنیادی طور پر پارٹی کے قومی جنرل سکریٹری سابق مرکزی وزیر طارق انور، منیہری ایم ایل اے منوہر سنگھ جی کدوا ایم ایل اے شکیل خان جی کٹیہار سب ڈویژنل کانگریس نے شرکت کی۔ ٹریننگ کیمپ کوآرڈینیٹر سنجے سنگھ منیہری سب ڈویژن کوآرڈینیٹر سنیل یادو برسوئی سب ڈویژن کوآرڈینیٹر آفتاب عالم سمیت تمام بلاک صدور موجود تھے۔ کانگریس کے رہنما راجیش رنجن مشرا ،شاہنواز خان، وشرام سنگھ دلیپ بسواس، ریاض انصاری، فیروز قریشی پنکج تمباکھو والا ،کنچن داس سمرجیت سنگھ، بی کے ٹھاکر علاوہ کثیر تعداد میں کانگریسی کارکن موجود تھے۔

دوستو،

جب کسان کانگریس سنبھل مودی حکومت کے خلاف کانگریس کی تحریک شروع کرنے کی بات کرتی ہے، تو ہمارے مہاراشٹر، چھتیس گڑھ، راجستھان، یو۔ پی۔ ہمارے کانگریس کے ساتھی سوال اٹھاتے ہیں کہ کیا ساتھی یو پی میں مودی حکومت کو کرسی سے ہٹانے کے لیے کوئی ایجی ٹیشن منظم کریں گے؟ یو پی کے دوست یوگی جی کا نام لیتے ہیں اور کہتے ہیں۔ میرے پاس یوگی جی کی حکومت ہے۔ جب کسان کانگریس سنبھل مودی حکومت کو ہٹانے کے لیے ملک میں کانگریس کی تحریک شروع کرنے کی بات کرتی ہے تو ہمارے دوست میری سیاسی تاریخ کے بارے میں معلومات دیتے ہوئے لکھتے ہیں۔ دوستو، اپنے تمام کانگریسی ساتھیوں کے ساتھ، ہم ان سب کو اپنی سیاسی زندگی کے بارے میں معلومات فراہم کرتے ہیں۔ ساتھی جی کی سیاسی زندگی 1986 میں شروع ہوئی تھی۔ گاندھی جی، نہرو جی، پٹیل جی، شاستری جی، ڈاکٹر راجندر پرساد جی، اندرا گاندھی جی اور انگریزوں کے خلاف لڑنے والے بہت سے دوسرے لیڈر میرے آئیڈیل تھے، جس کی وجہ سے ساتھی جی کانگریس میں شامل ہوئے۔ 1986 میں ہی B.K. یونین بھی اس وقت بحث میں آئی تھی ہمارا ضلع مراد آباد تھا۔ یونین کے قیام میں میرا بھی بڑا کردار تھا۔ مراد آباد منڈل میں امبیڈکر یووک سنگھ بھی اس وقت کمزور طبقے کی سب سے طاقتور تنظیم تھی، اس میں بھی ایک مرکزی عہدیدار کے طور پر کمزور طبقے کے لیے جدوجہد کی۔ دوستو اگر ہم اپنے بارے میں شروع سے لے کر اب تک کی تاریخ لکھنا شروع کر دیں تو شائد کوئی بھی اسے نہ پڑھ سکے۔ لیکن ہمارے دوستوں کو معلوم ہونا چاہیے کہ 1986 سے لے کر آج تک کتنی ہی حکومتیں آئیں لیکن کسی بھی حکومت کے کسی افسر نے آج تک اس بات کا مقابلہ کرنے کی کوشش نہیں کی کہ اسلام نگر قصبہ سنبھل ضلع سے جڑا ہوا ہے، اس کی اطلاع ملتے ہی ہم نے تیاریاں کیں۔ تھانے کا گھیراؤ کیا تو اسلام نگر کی تمام سرحدیں سیل کر دی گئیں۔ U.P ہجوئی منڈی کمیٹی میں کلیان سنگھ حکومت کے وزیر زراعت کا پروگرام تھا، ہمیں اس کی مخالفت کرنا پڑی، جب وزیر زراعت ہجوئی آئے تو انتظامیہ ہر قدم پر کھڑی تھی، لیکن جب ہم نے احتجاج کیا تو وزیر اسٹیج سے بھاگ گئے۔ ہمیں اپنی آواز ملک تک پہنچانی تھی، لیکن جب کوئی حل نہ نکلا، تب مسٹر ملائم سنگھ یادو سنبھل لوک سبھا سے دوسری بار لوک سبھا کا الیکشن لڑ رہے تھے، تب ہم نے 1999 کا لوک سبھا الیکشن مسٹر ملائم سنگھ کے خلاف لڑا۔ یادو، اسمبلی کے لوگوں کو وہ الیکشن یاد ہے۔ اس وقت دہلی کے جنتر منتر پر مظاہرین جنتر منتر پارک کے برابر احتجاج کرتے تھے جب ہم نے جنتر منتر پر احتجاج کرنا شروع کیا تو اس وقت دہلی کے وزیر اعلیٰ صاحب سنگھ ورما جی تھے، اس وقت سب کے دھرنے کو زبردستی ہٹا دیا گیا تھا۔ ایک بار، ہجوئی کے نیا بازار، رام لیلا میدان کے کھلے اسٹیج پر، انہوں نے 100 گھنٹے تک مسلسل تقریر کی۔ دوستو، جب مراد آباد ہمارا ضلع تھا، ہم مراد آباد کلکٹریٹ پر ہر چوتھے پانچویں دن مظاہرے کیا کرتے تھے اور جب سے سنبھل ضلع کی تشکیل ہوئی، آج تک عوام کے مسائل کو لے کر اتنے مظاہرے ہوئے ہیں، شاید ہی کوئی کر سکے۔ یہ۔ دوستو، اگر آپ ساتھی جی کے بارے میں جاننا چاہتے ہیں، تو جب ہم سنبھل کلکٹریٹ سے مودی حکومت کے خلاف کانگریس کی تحریک شروع کریں گے، تو ہمارے ساتھ شامل ہوں، آپ کو ہمارے بارے میں تفصیلی معلومات ملے گی۔

شکریہ

آپ کا اپنا ونود ساتھی

ضلعی سربراہ کسان کانگریس

سنبھل یو پی

خصوصی نوٹس

آل انڈیا کانگریس سیوا دل کے قومی صدر عزت مآب جناب لال جی دیسائی کے حکم کے مطابق اور ممبئی کے صدر عزت مآب جناب بھائی جگتاپ اور ممبئی کے ورکنگ صدر عزت مآب جناب چرن سنگھ سپرا اور ممبئی سیوا دل کے صدر جناب ستیش کی رہنمائی میں مینجنڈا، ریاستی خواتین ممبئی پردیش مہیلا سیوا دل کی ایگزیکٹو میٹنگ 13 مئی 2023 بروز ہفتہ شام 4 سے 6 بجے تک منعقد کی گئی ہے۔ لہٰذا مہیلا سیوا دل کی تمام بہنوں سے زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت کی درخواست ہے۔ مقام: کانگریس ہیڈ کوارٹر، ایم آر سی سی آزاد میدان وقت: شام 4 بجے نوٹ: یونیفارم کے بغیر

الداعی:

آمینہ دیولکر

ریاست خواتین کی ایگزیکٹو صدر

ممبئی پردیش مہیلا سیوا دل

دھنباد ضلع 20 نکاتی عمل درآمد کمیٹی نے میٹنگ میں فلاحی اسکیموں کا لیا جائزہ

کانگریس درپن: آج 11 مئی 2023 کو دھنباد ڈسٹرکٹ 20 نکاتی پروگرام امپلیمینٹیشن کمیٹی کے نائب صدر برجیندر پرساد سنگھ کی قیادت میں پانی وبجلی کے مسائل کو لیکر مخلوط عمارت میں واقع ڈسٹرکٹ 20 نکاتی دفتر میں تمام اراکین کی ایک ضروری میٹنگ ہوئی۔ اجلاس میں ضلع میں بجلی اور پانی کے مسائل کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے، ضلع 20 نکاتی پروگرام عمل درآمد کمیٹی کے وائس چیئرمین، برجیندر پرساد سنگھ نے کہا کہ ضلع میں بجلی اور پانی کا مسئلہ سنگین ہے، مزید انہوں نے کہا کہ ضلع میں 31 واٹر ٹاور ہیں۔ جن میں سے صرف 17 واٹر ٹاورز میں پانی کی ہموار فراہمی ہے، یہ رسمی طور پر ہو رہا ہے، باقی 14 واٹر ٹاورز سے آج تک کبھی بھی پانی کی فراہمی نہیں ہوئی، کچھ واٹر ٹاورز کو 12 سال سے بنے ہوئے ہیں، لیکن پانی نہیں آیا۔ آج تک سپلائی کیا گیا، کئی واٹر ٹاور کافی نہیں ہیں، وہ خستہ حال ہو چکے ہیں، وہ تمام جلمینار بی جے پی کی سابق ارجن منڈا حکومت، رگھوور حکومت کے زمانے کے ہیں، کھانا صرف اور صرف جلمینار کے نام پر فراہم کیا جاتا تھا۔ مسٹر سنگھ نے مزید کہا کہ بند جل مینار سے متعلق مسائل پر رانچی میں پینے کے پانی کے محکمے کے اعلیٰ افسران کے ساتھ مثبت بات چیت ہوئی ہے۔ خستہ حال جل مینار کی مرمت کے ساتھ ساتھ افسران کو پانی کی بہاؤ بھی آسانی سے ملے گی۔ ایک ماہ کے اندر بند جل مینار کو سپلائی شروع کرنے سے متعلق مثبت یقین دہانی کرائی ہے۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ مرکزی حکومت غیر بی جے پی کی حکمرانی والی ریاستوں کے ساتھ سوتیلی ماں والا سلوک کر رہی ہے، مرکزی حکومت اور ڈی وی سی کے ناقص نظام کی وجہ سے لوگوں کو بلا تعطل اور مسلسل آٹھ سے نو گھنٹے بجلی نہیں مل رہی ہے۔ اب تک بجلی کی کٹوتی جاری ہے، بجلی کے ناقص نظام کی وجہ سے تاجروں، تاجروں اور کارخانے چلانے والوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے، عوام کو اضافی پیٹرول اور ڈیزل خرچ کرنا پڑ رہا ہے، بجلی عوام کا معاملہ ہے عوام مشکلات کا شکار ہیں۔ بجلی کے مسئلہ کی وجہ سے جس میں مرکزی حکومت پوری طرح سے قصوروار ہے اور ان کی ہدایت پر ڈی وی سی براہ راست بجلی کاٹ رہی ہے۔ ڈی وی سی کے اہلکار اس طرح کی حرکت کر کے جھارکھنڈ حکومت کو بدنام کرنے کا کام کر رہے ہیں، مسٹر سنگھ نے کہا کہ دھنباد ڈسٹرکٹ 20 نکاتی پروگرام کی عمل آوری کمیٹی مرکزی حکومت سے مطالبہ کرتی ہے کہ ڈی وی سی کے ذریعے ضلع میں لوگوں کے لیے مناسب انتظامات کیے جائیں۔ بجلی بنائی جائے تاکہ تاجروں، تاجروں، کارخانوں کے مالکان کے ساتھ ساتھ عام لوگوں اور پڑھنے والے طلباء کو بجلی کے موجودہ مسائل سے نجات مل سکے۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ 20 نکاتی کے تمام ممبران نے کمپاؤنڈ بلڈنگ میں واقع ڈسٹرکٹ 20 نکاتی دفتر میں ڈسٹرکٹ پلاننگ آفیسر سمیت متعلقہ عہدیداروں کی طرف سے نظر انداز کئے جانے پر برہمی کا اظہار کیا۔ صرف متعلقہ اہلکار خوراک کی فراہمی میں مصروف ہیں جبکہ ضلع میں ریاستی حکومت کا فنڈ دستیاب ہے، اس کے باوجود ضلع 20 نکاتی دفتر میں کسی بھی قسم کا کوئی سامان دستیاب نہیں کیا گیا جو کہ انتہائی افسوسناک ہے۔ اس موقع پر مدن مہتو، شمشیر عالم، ہرادھن راجوار، قاسم انصاری، راجو پرمانک، پپو کمار تیواری، شمیم انصاری، اختر انصاری، پارس ہنسدا، گوپین ٹوڈو، عالمگیر اشرف سمیت سبھی ممبران موجود تھے۔

کٹیہار یاسمین فاؤنڈیشن خواتین کے لیے سلائی کاٹنے کے تربیتی مرکز کا معائنہ کرتے ہوئے۔

سابق وزیر بینیوال نے مسنگ لنک اسکیم کے تحت سڑک کا سنگ بنیاد رکھا

لنکارانسر 11 مئی کانگریس درپن: سابق وزیر وریندر بینیوال نے جمعرات کو ودھان سبھا حلقہ کے گرام پنچایت اڑنا کی 264 آر ڈی سے 8 بی ایچ ڈی دھانیوں کو جوڑنے والی مسنگ لنک اسکیم کے تحت سڑک کا سنگ بنیاد رکھا۔ 5.2 کلو میٹر لمبائی کی یہ سڑک راجستھان اسٹیٹ ایگریکلچرل مارکیٹنگ بورڈ بلاک بیکانیر کے تحت کسان پاتھ کے نام سے تعمیر کی جائے گی جس پر 75 لاکھ روپے لاگت آئے گی۔ سڑک کے سنگ بنیاد رکھنے کی اس تقریب کے دوران سابق وزیر بینیوال نے کانگریس کارکنوں کو ریاستی حکومت کی مختلف عوامی فلاحی اسکیموں کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔ گاؤں والوں نے بتایا کہ یہ سڑک برسوں سے اسفالٹ ہونے کا انتظار کر رہی تھی۔ سڑک کی تعمیر نہ ہونے کی وجہ سے یہاں کے مقامی لوگوں کو مختلف پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا۔ گہرے گڑھے کی وجہ سے لوگوں کی آمدورفت میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ جس کی وجہ سے یہاں کے طلباء، کسانوں اور دیگر لوگوں کو کافی پریشانی اٹھانی پڑی۔ سڑک کی تعمیر سے ٹریفک میں آسانی ہوگی اور لوگوں کو راحت ملے گی۔ سابق وزیر بینیوال نے کہا کہ ریاستی حکومت عوامی فلاحی اسکیموں میں جتنی رقم خرچ کرتی ہے، اس رقم کو ہم سب کو اچھی طرح استعمال کرنا چاہئے۔ تشہیر پھیلانے کے ساتھ ساتھ مناسب فوائد بھی اٹھائے جائیں۔ بلاک کانگریس صدر اور سابق سربراہ گووندرام گودارا نے کہا کہ راجستھان میں وزیر اعلیٰ اشوک گہلوت کی قیادت میں کانگریس حکومت عام آدمی کے مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے عوامی فلاحی اسکیموں پر کام کر رہی ہے۔ اس موقع پر ڈیولپمنٹ آفیسر شیلا دیوی، اسسٹنٹ انجینئر وشنو کمار گپتا، بزنس بورڈ کے صدر راجا رام جاکھڑ بھڈیرا، سرپنچ کے نمائندے شیوپت سوتھار، سابق سرپنچ کالورام جیانی منفول گودارا، بھوپرام ڈیلو، سابق بلاک صدر لیکھرام بھدو، مہاویر دھتر وال، اتمارام پونیا، جے پال سنگھ اور دیگر موجود تھے۔ گودارا، اوم گودارا، رامیشور دھرنیا، پارٹی کارکنان اور گاؤں کے لوگ موجود تھے۔

ریاستی حکومت کی طرف سے چلائی جارہی عوامی فلاحی اسکیموں کا فائدہ اٹھائیں: بینیوال

سابق وزیر بینیوال نے شیرپورہ میں لگائے گئے مہنگائی ریلیف کیمپ کا معائنہ کیا

مہاجن 11 مئی۔ کانگریس درپن: جمعرات کو سابق وزیر وریندر بینیوال نے راجستھان حکومت کی طرف سے چلائے جا رہے مہنگائی ریلیف کیمپ کے تحت شیرپورہ میں لگائے گئے مہنگائی ریلیف کیمپ اور انتظامیہ کے گاؤں کے ساتھ کیمپ کا معائنہ کیا۔ حکومت ان مہنگائی ریلیف کیمپوں کے ذریعے عوام سے براہ راست رابطہ قائم کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ بلاک کانگریس صدر گووندرام گودارا نے گاؤں والوں سے اپیل کی کہ وہ ریاستی حکومت کی طرف سے چلائی جارہی عوامی فلاحی اسکیموں کا فائدہ اٹھائیں۔ *اس دوران سب ڈویژن آفیسر سنجیو کمار ورما، ڈیولپمنٹ آفیسر شیلا دیوی، سابق بلاک صدر پترم گودارا، کے وی ایس ایس ڈائرکٹر بورڈ ممبر پورکھرام ماؤنڈ سیوا دل کے صدر شنکر اچاریہ بنواری لال سرن، سابق سرپنچ موہن لال سیاگ، ملازمین اور گاؤں کے لوگ موجود تھے۔

نریندر باتش نے دہلی کانگریس سیوادل کے عہدیداروں کے ساتھ میٹنگ کی

کانگریس درپن: 9 مئی 2023 کو راجیو بھون میں، دہلی پردیش کانگریس کمیٹی کے دفتر، دہلی کانگریس سیوا دل کے نئے انچارج شری نریندر باتش جی نے دہلی کانگریس سیوا دل کے عہدیداروں کے ساتھ میٹنگ کی۔ دہلی پردیش کے تمام عہدیداروں اور ضلعی صدور کے ساتھ، اور دہلی میں ان کا شاندار استقبال کیا گیا، عہدیداروں نے ان کا پھولوں اور شالوں سے استقبال کیا، دہلی پردیش کانگریس سیوا دل کے صدر جناب سنیل کمار جی اور جناب سمندر کیندرا جی۔ بھی موجود تھے۔ اجلاس کا موضوع دہلی میں کانگریس کو مضبوط کرنا اور تنظیم کو مزید مضبوط کرنا تھا۔ میٹنگ میں تمام عہدیداروں نے اپنی تجاویز رکھی۔ مذکورہ اطلاع دہلی کانگریس سیوا دل سوشل میڈیا چیئرمین الیاس خان بوبی نے آج دی۔

مہاراشٹر کے گورنر مودی حکومت کے اشارے پر کام کررہے تھے: ڈاکٹر دھننجے شرما

انگریس درپن: عدالت کے فیصلے سے یہ واضح ہوگیا ہے کہ مہاراشٹر کے گورنر مرکز کے ایجنٹ کے طور پر کام کرتے ہوئے ادھو حکومت پر فلور ٹیسٹ کرانے کے لیے دباؤ ڈال رہے تھے۔ مرکز کے حکم پر کانگریس کے ضلع صدر ڈاکٹر دھننجے شرما، خزانچی ایڈوکیٹ نثار اختر انصاری اور نائب صدر مسٹر کا میثور شرما نے سپریم کورٹ کے فیصلے پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ عدالت کے مطابق اگر ادھوٹھاکرے نے استعفیٰ نہ دیا ہوتا تو آج ان کی حکومت ہوتی لیکن اب ہم ان کی حکومت کو بحال کرنے سے قاصر ہیں۔ مودی حکومت اپوزیشن پارٹی کی ریاستی حکومتوں کو غیر مستحکم کر رہی ہے، جو جمہوریت کے لیے خطرناک ہے، ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔

قومی یومِ ٹیکنالوجی کے موقع پر کائنات انٹرنیشنل اسکول کاکو میں تقریب کا انعقاد

کانگریس درپن: ہندوستان کے سائنس دانوں اور ان کی کامیابیوں کو خراج تحسین پیش کرنے کے لیے 11 مئی کو کائنات سائنس کلب کی طرف سے کائنات انٹرنیشنل اسکول، کاکو، جہان آباد، بہار میں قومی یوم ٹیکنالوجی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر کائنات انٹرنیشنل اسکول کے بانی چیئرمین شکیل احمد کاکوی نے کہا،" یہ دن 11 مئی 1998 کو کامیاب ایٹمی دھماکے کے تجربات کی یاد کے طور پر منایا جاتا ہے۔ بھارت دنیا کی چھٹی ایٹمی طاقت بن گیا۔ تب سے 11 مئی کو قومی ٹیکنالوجی ڈے کے طور پر منایا جاتا ہے تاکہ ملک کی ترقی میں سائنسدانوں اور انجینئروں کے تعاون کو تسلیم کیا جا سکے۔ نیشنل ٹیکنالوجی ڈے 2023 کا تھیم اسکول ٹو اسٹارٹ اپس-نوجوان ذہنوں کو اختراع کرنے کے لیے روشن کرنا※ ہے۔ کائنات سائنس کلب کے سیکرٹری اریز الیاس نے اسکول کی صبح کی اسمبلی میں طلباء کو نیشنل ٹیکنالوجی ڈے کے بارے میں تفصیل سے بیان کیا۔ ثمر علی، سکریٹری کائنات انفارمیشن ٹیکنالوجی نے نیشنل ٹیکنالوجی ڈے کی صبح کی اسمبلی کا اہتمام کیا، زیب آزاد، چاہت ملہوترا، انکیش راج، کنج کشیپ نے سال کے تھیم اسکول ٹو اسٹارٹ اپس- اگنیٹنگ ینگ مائنڈز ٹو انوویٹ※ پر مبنی کوئز کا اہتمام کیا۔ بلال احمد اور حسنین عالم نے طلباء کی حوصلہ افزائی کی کہ اور کہا کہ قوم کی ترقی کے لیے سائنس اور ٹیکنالوجی میں دلچسپی ظاہر کرنا ازحد ضروری ہے۔ اس موقع پر کثیر تعداد میں طلباء وطالبات موجود تھے۔

پیارے دوستو!

آپ سب کو مطلع کیا جاتا ہے کہ 13/05/2023 بروز ہفتہ دوپہر 1:00 بجے ضلع کانگریس کے دفتر تلک میدان میں انڈین یوتھ کانگریس کے نیشنل سکریٹری بہار انچارج محترم جناب راجیش سنہا سنی جی اور بہار پردیش یوتھ کانگریس کے معزز صدر محترم شری شیو پرکاش غریب داس جی کی آمد مظفر پور کی مقدس سرزمین پر ہونے والی ہے! مظفر پور یوتھ کانگریس ایگزیکٹو کمیٹی کی میٹنگ دونوں معزز عہدیداروں کی موجودگی میں ہوگی اور تمام نو تعینات عہدیداروں کو تقرری خط فراہم کئے جائیں گے! آپ تمام ضلعی نائب صدور، ضلع جنرل سکریٹریز، سکریٹریز، ودھان سبھا اسپیکر-نائب اسپیکر، ودھان سبھا سکریٹریز، بلاک صدور، نائب صدور اور دیگر تمام عہدیدار اس میٹنگ میں اپنی موجودگی یقینی بنائیں!

نیک تمنائیں

آنند کوشل

صدر ضلع یوتھ کانگریس مظفر پور